ETHICS AND GOVERNANCE WORKING GROUP

کم وسائل والے ممالک میں تحقیق کے لیے عالمی ظابطہ اخلاق

ترجمہ و تالیف: زیب النساء، افشاں قریشی، ڈاکٹر زینب زادہ

TRUST
Equitable Research Partnerships

www.globalcodeofconduct.org/

کم وسائل والے ممالک میں تحقیق کے لیے

عالمی ظابطہ اخلاق

کم اور زیادہ آمدنی والے ممالک کے مابین تحقیق کیلئے باہمی تعاون کافی مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ یا غیر اخلاقی تحقیقی قوانین کو نظر انداز کر کے کم آمدنی والے ممالک میں ان قوانین کو اپنا لیا جاتا ہے۔

کم وسائل والے ممالک میں تحقیق کے لیے عالمی ظابطہ اخلاق پر عمل کرنے کے لیے مندرجہ بالا نکات کو مدِ نظر رکھ کر روکا جا سکتا ہے:

- تحقیق کے تمام شعبوں میں رہنمائی فراہم کرنا
- سادہ زبان میں واضح، مختصر بیانات پیش کرنا تاکہ زیادہ سے زیادہ سمجھ آسکے
- باہمی تحقیقی تعاون کے معاملات پر توجہ مرکوز کرنا جس میں طاقت، وسائل اور علم کے حوالے سے عدم توازن شامل ہے
- ایک نئے فریم ورک (ضابطہ بندی) کا استعمال کرنا جو انصاف، احترام، دیکھ بھال اور ایمانداری کے اقدار پر مبنی ہو
- قواعد کی حمایت کرنے کے لیے پڑھنے کا مواد اور اس سے منسلک مختلف اقسام کی معلومات پیش کرنا، اور
- کم وسائل والے ممالک میں تحقیق پر خصوصی توجہ مرکوز کر کے تحقیقی سالمیت کے لیے یورپی ضابطہ اخلاق کی حمایت کرنا

جو لوگ اس ضابطے پر عمل درآمد کرتے ہیں وہ تحقیق میں دوہرے معیارات کی مخالفت کرتے ہیں اور کم اور زیادہ آمدنی والے ممالک میں شراکت داروں کے درمیان انصاف، احترام، دیکھ بھال اور ایمانداری کی بنیاد پر طویل مدتی مساوی تحقیقی تعلقات کی حمایت کرتے ہیں۔

انصاف

آرٹیکل 1 مقامی تحقیق سے مطابقت ضروری ہے اور اس کا تعین مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر کیا جانا چاہیے۔ جس جگہ سے تحقیق کا تعلق نہ ہو اگر اس جگہ پر شروع کی جائے تو اس کے نتائج فائدہ مند نہیں رہتے۔

منصوبہ بندی سے لے کر مطالعہ کے بعد رائے اور جانچ تک میں شامل کیا جانا چاہیے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے نقطہ نظر کی مناسب نمائندگی کی گئی ہے۔ یہ نقطہ نظر اچھی شراکتی مشق کی نمائندگی کرتا ہے۔

آرٹیکل 4 مقامی محقق کو، جہاں بھی ممکن ہو، تحقیق کے پورے عمل میں شامل کرنا چاہیے، بشمول تحقیق کے

چاہیے۔ اسے اس طرح فراہم کیا جانا چاہیے جو بامعنی، مناسب اور آسانی سے سمجھ میں آسکے۔

آرٹیکل 2 مقامی جگہ اور تحقیق کے شرکاء کو تحقیق کے پورے عمل میں، جہاں بھی ممکن ہو،

آرٹیکل 3 تحقیق کے نتائج کے بارے میں رائے مقامی جگہ اور تحقیق کے شرکاء کو دی جانی

ڈیزائن / طریقے کار، تحقیق کے نفاذ، ڈیٹا کی ملکیت، دانشورانہ ملکیت اور اشاعتوں کی تصنیف میں.

آرٹیکل 5 کسی بھی حیاتیاتی یا زرعی وسائل، انسانی حیاتیاتی مواد، روایتی علم، ثقافتی نوادرات یا غیر قابل تجدید وسائل جیسے معدنیات تک محقق کی رسائی مالکان یا سرپرستوں کی جانب سے مفت اور پیشگی رضامندی سے ہونی چاہیے۔ باضابطہ معاہدوں کے ذریعے کوئی بھی مواد یا معلومات محقق کو منتقل کی جانی چاہیے، ان شرائط پر کہ یہ وسائل معلومات رکھنے والوں کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا ہے۔

آرٹیکل 6 کوئی بھی تحقیق جو حیاتیاتی مواد اور اس سے جڑی معلومات کا استعمال کرتی ہے جیسا کہ روایتی معلومات یا جینیاتی ترتیب کے اعداد و شمار کو شرکاء کے سامنے ان کے ممکنہ مالیاتی اور غیر مالیاتی فوائد کی وضاحت کرنی چاہیے۔ ثقافتی طور پر مناسب منصوبہ بندی کے ذریعے فوائد کے اظہار کے لیے تمام متعلقہ مشترکہ نمائندوں کی طرف سے اتفاق کیا جانا چاہیے، اور تحقیق کے آگے بڑھنے کے ساتھ ہی اس کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جانا چاہیے۔ زیادہ آمدنی والے

ممالک کے محقق کو کم صلاحیت والے فریقوں کو مکالمے میں لانے کی مسلسل کوششوں کے ساتھ، فائدے کے اشتراک کے مباحثوں میں طاقت اور وسائل کے فرق سے آگاہ ہونے کی ضرورت ہے۔

آرٹیکل 7 یہ ضروری ہے کہ تحقیق کی مقامی معاونت کرنے والوں کو، مثال کے طور پر مترجم، ترجمان یا مقامی معاون کو تحقیقی منصوبوں میں ان کی خدمات کے لیے معاوضہ دیا جائے۔

احترام

آرٹیکل 8 ممکنہ ثقافتی حساسیت کو تحقیق کے آغاز سے پہلے مقامی جگہ، تحقیق کے شرکاء اور مقامی تحقیق کنندہ سے معلوم کیا جانا چاہیے تاکہ روایتی طریقوں کی خلاف ورزی سے بچا جا سکے۔ تحقیق کے شرکاء کے لیے تحقیق ایک رضاکارانہ مشق ہے۔ یہ مختلف اخلاقی اقدار کو مسلط کرنے کے مشن پر مبنی مشق نہیں ہے۔ اگر زیادہ آمدنی والے ممالک کے تحقیق کرنے والے اس طریقے کی تحقیق پہ متفق نا ہوں جو کہ مقامی مشترک نمائندوں کے لیے قابل قبول ہے تو اس طریقے پہ عمل نہیں کرنا چاہیے۔

آرٹیکل 9 جگہ سے اجازت تسلیم شدہ مقامی ادارے کے ذریعے حاصل کی جانی چاہیے، اگر مقامی طور پر اس کی ضرورت ہو۔ اگرچہ انفرادی رضامندی سے سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے، مقامی جگہ کی جانب سے رضامندی ایک اخلاقی شرط اور پوری مقامی جگہ (سماجی گروپ) کے لیے احترام کی علامت ہو سکتی ہے۔ مقامی ضروریات کا پتہ لگانا تحقیق کنندہ کی ذمہ داری ہے۔

آرٹیکل 10 جہاں بھی ممکن ہو مقامی اخلاقیات کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ یہ بہت اہمیت کا حامل ہے کہ تحقیقی منصوبوں کو میزبان ملک کی تحقیق کی اخلاقیات کمیٹی سے منظور کروایا جائے، جہاں بھی یہ موجود ہو، چاہے زیادہ آمدنی والے ممالک میں اخلاقیات کی منظوری پہلے ہی حاصل کر لی گئی ہو۔

آرٹیکل 11 زیادہ آمدنی والے ممالک کے محقق کو میزبان ملک کی تحقیق کی اخلاقیاتی کمیٹیوں کا احترام کرنا چاہیے۔

ETHICS AND GOVERNANCE WORKING GROUP

دیکھ بھال

آرٹیکل 12 رضامندی لینے کے طریقہ کار کو مقامی ضروریات کے مطابق بنایا جانا چاہیے تا کہ حقیقی سمجھ بوجھ کے ساتھ بہتر فیصلہ کیا جاسکے گا۔

آرٹیکل 13 رائے، شکایات یا غیر مناسب رویے کے اظہار کے لیے ایک واضح طریقہ کار پیش کیا جانا چاہیے جس سے تحقیق کے تمام شرکاء اور مقامی معاونین کو تحقیقی عمل سے متعلق اپنے خدشات کا اظہار کرنے کے لیے حقیقی اور مناسب ذرائع فراہم کریں۔ تحقیق کے آغاز میں اس طریقہ کار پر مقامی معاونین کا متفق ہونا ضروری ہے۔

آرٹیکل 14 وہ تحقیق جس پر زیادہ آمدنی والے ممالک میں سخت پابندی یا ممانعت ہو، اس کو کم آمدنی والے ممالک میں شروع نہیں کرنا چاہیے۔ مخصوص مقامی حالات میں استثنیٰ حاصل ہو سکتا ہے (مثلاً ایسی بیماریاں جو زیادہ آمدنی والے ممالک میں عام نہیں ہیں)۔ اگر اس طرح کی استثنیٰ کی صورتحال سے نمٹنا ہو تو، بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تعمیل حکم "تعمیل یا وضاحت" کا استعمال کیا جانا چاہیے، یعنی مقامی اسٹیک ہولڈرز (شرکت کار) اور محقق کی طرف سے متفقہ استثنیٰ کو واضح اور شفاف طریقے سے جائز قرار دیا جانا چاہیے اور دلچسپی رکھنے والوں کی اس تک آسانی سے رسائی ہونی چاہیے۔

آرٹیکل 15 جہاں تحقیق میں شمولیت سماجی بدنامی کے خوف کا باعث بن سکتی ہے (مثلاً جنسی طور پر منتقل ہونے والی بیماریوں پر تحقیق)، جرم (مثلاً جنس سے متعلقہ کام)، امتیازی سلوک یا ایسا ذاتی نقصان جس کی وجوہات غیر واضح ہوں (مثلاً سیاسی عقائد پر تحقیق)، تحقیق کے شرکاء کی حفاظت اور فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے لیے مقامی معاونین کے ساتھ خصوصی اقدامات پر اتفاق کرنے کی ضرورت ہے۔

آرٹیکل 16 تحقیق سے پہلے اس بات کا تعین کیا جانا چاہیے کہ آیا مقامی وسائل جیسا کہ عملہ یا دیگر وسائل کو نئے تحقیقی منصوبے کے لیے استعمال کیا جائے گا (مثلاً نرسیں یا لیبارٹری کا عملہ)۔ اگر ایسا ہے تو، ممکنہ نتائج / تجاویز پر مقامی جگہ (مقامی سماجی گروپوں)، شراکت داروں اور حکام کے ساتھ تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جانا چاہیے اور مطالعہ کے دوران ان کی نگرانی کی جانی چاہیے۔

آرٹیکل 17 ایسے حالات میں جہاں محقق کے اپنے ملک کے مقابلے میں مقامی ماحول میں جانوروں کی فلاح و بہبود کے ضوابط ناکافی یا غیر موجود ہوں، جانوروں پر تجربات ہمیشہ ان کے تحفظ کے اعلیٰ معیارات کے مطابق کیے جانے چاہئیں۔

آرٹیکل 18 ایسے حالات میں جہاں تحقیق کنندہ کے آبائی ملک کے مقابلے میں مقامی ماحول میں ماحولیاتی تحفظ اور حیاتیاتی خطرات سے متعلق ضوابط ناکافی یا غیر موجود ہوں، وہاں تحقیق ہمیشہ ماحولیاتی تحفظ کے اعلیٰ معیارات کے مطابق کی جانی چاہیے۔

آرٹیکل 19 جہاں تحقیق میں محقق کے لیے صحت، تحفظ یا حفاظت سے متعلق خطرات ہو سکتے ہوں یا تحقیق کنندگان اندرونی طور پر تنازعات سے دوچار ہوسکتے ہوں، وہاں تحقیقی ٹیم، مقامی معاونین اور ملازمت دینے والوں کے درمیان تحقیق سے پہلے ممکنہ خطرے کے انتظامی منصوبوں پر اتفاق ہونا چاہیے۔

ETHICS AND GOVERNANCE WORKING GROUP

ایمانداری

آرٹیکل 20 تحقیق کے دوران معاونین کے مابین ان کے کردار، ذمہ داریوں اور طرز عمل کے حوالے سے ایک واضح سمجھ بوجھ حاصل کی جانی چاہیے، تحقیق کے ڈیزائن سے لے کر تحقیق کے نفاذ، جائزے اور دوسروں تک اس کو پہنچانے تک۔ مقامی تحقیق کنندگان میں صلاحیت سازی کے منصوبے اس بات چیت کا حصہ ہونے چاہیں۔

آرٹیکل 21 کم تعلیمی معیار، ناخواندگی یا زبان کی رکاوٹیں کبھی بھی معلومات کو چھپانے یا نامکمل معلومات فراہم کرنے کا بہانہ نہیں بن سکتیں۔ معلومات کو ہمیشہ ایمانداری سے اور جتنا ممکن ہو واضح طور پر پیش کیا جانا چاہیے۔ تحقیق کے شرکاء جن کو تحقیقی عمل اور تقاضوں کو سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے ان کے ساتھ بات چیت میں سادہ زبان اور مناسب مقامی زبانوں میں غیر جانبدارانہ انداز اپنایا جانا چاہیے۔

آرٹیکل 22 کسی بھی ملک کے محقق کی طرف سے کسی بھی قسم کی بدعنوانی اور رشوت کو قبول یا ان کی حمایت نہیں کی جاسکتی۔

آرٹیکل 23 مقامی ڈیٹا کے تحفظ کے نچلے معیارات یا تعمیل کے طریقہ کار رازداری کی خلاف ورزیوں کے امکان کو برداشت کرنے کا بہانہ کبھی نہیں ہوسکتے۔ تحقیق کے ان شرکاء پر خصوصی توجہ دی جانی چاہیے جنہیں تحقیق میں شرکت کرنے کی وجہ سے سماجی منفی رویے، امتیازی سلوک یا الزام تراشی کا خطرہ ہو۔

اس ضابطے کا مسودہ ٹرسٹ پروجیکٹ میں پروفیسر ڈورس شروڈر کی قیادت میں تیار کیا گیا تھا۔ ضابطے کی تشکیل میں پہلے سے موجود رہنماء اصولوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ براہ کرم یہ ویب سائٹ دیکھیں جہاں سے ہم نے تصنیف اور عالمی سطح پر تحقیق میں شمولیت کی سرگرمیوں پر مزید معلومات حاصل کی ہیں:
http://www.globalcodeofconduct.org۔

ایتھکس اینڈ ریسرچ انٹیگریٹی سیکٹر، ڈائریکٹوریٹ جنرل فار ریسرچ اینڈ انوویشن، یورپی کمیشن کوڈ کو فریم ورک پروگرام میں فنڈنگ ایپلی کیشنز کے لیے ایک ریفرنس دستاویز کے طور پر تجویز کرے گا۔

TRUST CONSORTIUM MEMBERS

FERCI

uclan University of Central Lancashire

Foundation Global Values Alliance

ACTION CONTRE LA FAIM

SASI South African San Institute

EDCTP

SIGNOSIS RESEARCH & CONSULTANCY

COHRED Council on Health Research for Development

Inserm

PHDA Partners for Health and Development in Africa

UNESCO

TRUST Equitable Research Partnerships

ڈاکٹر زینب زادہ